# نفاذِ اسلام سے فرار کیوں؟

''جولوگ اسلام کے نظامِ حکومت سے دامن کشاں ہیں اور اقتدار نشیں ہو کر اسلامی نظام کے قیام سے فرار اختیار کرتے ہیں اور عوام کو اپنی ذہنیت کی اصلاح کیلئے کہتے ہیں وہ دراصل اسلام پر الزام دھرتے ہیں اور خود اسلام سے تہی دامان ہیں۔ جب سب کچھ اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا ہے تو پھر جس نام سے یہ طاقت حاصل کی گئی ہے، اس سے یہ انحراف کیوں برتا جارہا ہے؟

اسلام ایک عالمگیر دین ہے، وہ ایک ایسا نظام ہے، جو ازاوّل تا آخر اور تا بہ قیامِ قیامت ہر انسانی گروہ اور ہر انسانی جماعت کی خوشحالی اور برتری کا ضامن ہے۔ وہ بنیادی سعادتوں اور دنیوی خوش نصیبیوں کا توشہ ہے اور اس پر چل کر ہم اپنے لئے، بنی نوع انسان کیلئے اور معاشرۂ انسانی کیلئے صحت مند مستقبل تیار کر سکتے ہیں۔

مسلمان اور موت کا خوف یک جا نہیں ہو سکتے۔ جو لوگ قرآنی نظامِ زندگی کو مشتبہ نظروں سے دیکھ رہے ہیں، ان کی بینائی سلب ہو چکی ہے اور وہ اپنی نفسی کوتاہیوں کو اسلام کی کوتاہیوں سے تعبیر کرتے ہیں''۔

حضرت امیرِ شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

''صوبائی احرار کانفرنس''۔ فیصل آباد (۳۰ر مئی ۱۹۴۸ء)